السائل: عبدالمنان قادری بھیونڈی مہاراشٹرا

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین کہ جس جلسۂ اہل سنت (مسلک اعلیٰ حضرت) میں سید سراواں کے فرد خاص کی شرکت ہو اور ان کا خطاب بھی ہو اس جلسہ میں سادہ لوح عوام الناس کی شرکت مفید ہے یا مضر؟ از روئے شرع جواب عنایت فرمائیں۔

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الجواب بعون الملک الوهاب: جب دیوبندی مولویوں کے کفر پر علمائے عرب و عجم حل و حرم اور ہند و سندھ کا اتفاق ہے جیسا کہ حسام الحرمین شریف میں مکمل وضاحت موجود ہے، سید سراواں والے ان کے کفر و ارتداد کے منکر اور صلح کلیت کے علم بردار ہیں۔

ماہ نامہ خضر میں ہے: "اس وقت کسی فرد کی تکفیر نہیں کی جائے گی اور نہ ہی ہم تاویل کرنے والوں کی تکفیر کریں گے"۔

[ماہ نامہ خضر راہ الہ آباد، مئی ۲۰۱۳ء، ص: ۱۳]

نفحات الاسرار میں ہے: ان (ابومیاں) کی بارگاہ میں ہندو مسلم، مومن کافر، سنی شیعہ، حنفی شافعی، دیوبندی بریلوی، امیر و فقیر، عالم و جاہل اور گورے کالے ہر طرح کے پیاسے آتے ہیں۔

[نفحات الاسرار، ص: ۱۳]

لہذا اہل سراواں گمراہ اور گمراہ گر ہیں عوام اہل سنت ہرگز ان کی مجالس و خانقاہ میں نہ جائیں اور ان سے دور و نفور رہیں۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: وَإِمَّا يُنسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرَىٰ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ. [الأنعام: ٦٨]

ترجمہ: اگر تمہیں شیطان بھلا دے تو یاد آنے کے بعد ظالموں کے پاس نہ بیٹھو۔ (کنز العرفان)

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: إياكم وإياهم لا يضلونكم ولا يفتنونكم وإن مرضوا فلا تعودوهم وإن ماتوا فلا تشهدوهم وإن لقيتموهم فلا تسلموا عليهم ولا تجالسوهم ولا تشاربوهم ولا تواكلوهم ولا تناكحوهم ولا تصلوا عليهم ولا تصلوا معهم۔

[مسلم شریف، بحوالہ انوار الحدیث، ص: ۵۶، ۴۰: ادبی بک اسٹول]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بدمذہب سے دور رہو اور انہیں اپنے قریب نہ آنے دو، کہیں وہ تمہیں فتنہ میں نہ ڈال دے، اگر وہ بیمار ہو جائیں تو ان کی عیادت نہ کرو، اگر وہ مر جائیں تو ان کے جنازے میں شریک نہ ہو، ان سے ملاقات ہو تو ان کو سلام نہ کرو، ان کے پاس نہ بیٹھو، ان کے ساتھ پانی نہ پیو، ان کے ساتھ کھانا نہ کھاؤ اور ان کے ساتھ نماز نہ پڑھو۔ واللہ تعالیٰ أعلم

الجواب صحیح والمجیب نجیح
محمد احسان رضا امجدی مصباحی غفی عنہ
خادم التدریس والافتاء دار العلوم هذا
۹ دسمبر ۲۰۲۵ء مطابق ۱۷ جمادی الآخرہ ۱۴۴۷ھ

کتبہ: محمد جنید رضا امجدی مصباحی
۹ دسمبر ۲۰۲۵ء مطابق ۱۷ جمادی الآخرہ ۱۴۴۷ھ
خادم التدریس: دار العلوم گلشن اجمیر بھروچ (گجرات)

PRINCIPAL
DARUL ULOOM GULSHANE AJMER
BHARUCH